سیرت

#103
بارھواں سال (مکّی دور)
پوسٹ: 06

بارھواں سال (مکّی دور)

پہلی بیعت

- سن 11 نبوی: حج کے موقع سے خزرج کے چھ آدمیوں نے اسلام قبول کر لیا تھا اور رسول ﷺ سے وعدہ کیا تھا کہ اپنی قوم میں جا کر دین اسلام کی تبلیغ کریں گے۔
- سن 12 نبوی: حج کے موقع سے مدینہ سے 12 افراد آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔
- ان لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے منٰی میں ایک عقبہ (گھاٹی) کے پاس ملاقات کی آپ ﷺ سے چند باتوں پر بیعت کی۔ اس کو پہلی بیعت عقبہ کہتے ہیں۔

UNDERSTAND AL QURAN ACADEMY
To subscribe, please visit:
www.understandquran.com/dailypost

بارھواں سال (مکّی دور)

اسباق و عمل

(پہلی بیعت)

- قوم کے بڑے اور ذمہ دار لوگوں کو دین کی خدمت کے لیے آگے آنا چاہیے؛ تاکہ اُنہیں دیکھ کر عوام اور خاص کر بچوں میں نیک کام کرنے کا شوق اور جذبہ پیدا ہو۔
- خود میں دینی غیرت اور ایمانی قوت پیدا کریں۔ اپنے اخلاق کو بہتر بنائیں تاکہ دوسرے لوگ بھی اسلام کو صحیح طور پر سمجھیں۔

To subscribe, please visit:
www.understandquran.com/dailypost

بارھواں سال (مکّی دور)

حضرت مُصعب مدینے میں

- حج کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسلام قبول کرنے والے مدینہ کے لوگوں کے ساتھ حضرت مصعب بن عمیر کو دین کی تعلیم دینے کی غرض سے بھیجا۔
- حضرت مصعب مدینہ میں حضرت اسعد بن زُرارَہ کے گھر اُترے اور دونوں نے مل کر اسلام کی تبلیغ شروع کر دی۔
- ان دونوں صحابیوں کی تبلیغ کے نتیجے میں بہت کم وقت میں مدینہ میں متعدد لوگوں نے اسلام قبول کر لیا۔

UNDERSTAND AL QURAN ACADEMY

To subscribe, please visit:
www.understandquran.com/dailypost

بارھواں سال (مکّی دور)

اسباق و عمل

(حضرت مُصعب مدینے میں)

- بہترین صلاحیت پیدا کریں اور اپنی صلاحیتوں کو دین کی خاطر استعمال کریں!
- اسلام کا پیغام پورے شوق وجذبے کے ساتھ دوسروں تک پہنچائیں!
- قوم کو دین سکھائیں اور قرآن کی تعلیم دیں اور شرک سے دور رہنے کی تلقین کریں!

سیرت

#107
تیرھواں سال (مکّی دور)
پوسٹ: 01

تیرہواں سال (مکّی دور)

دوسری بیعت، 72 سے

- سن 13 نبوی: مدینے سے 72 مسلمانوں کی حج کے لیے مکہ آمد ہوئی۔
- آپ ﷺ نے اُن سے جن باتوں پر بیعت لی، اُن میں سے چند یہ ہیں:
  - چستی اور سُستی، ہر حال میں بات سُنو گے اور مانو گے،
  - تنگی وخوشحالی، ہر حال میں خرچ کرو گے،
  - بھلائی کا حکم دو گے اور برائی سے روکو گے،
  - جب میں تمہارے پاس آؤں تو میری مدد کرو گے، اور جس چیز سے اپنی جان اور اپنے بال بچوں کی حفاظت کرتے ہو اُس سے میری بھی حفاظت کرو گے،
  - اور تمہارے لیے جنت ہے۔

سیرت

#108
تیرھواں سال (مکّی دور)
پوسٹ: 02

تیرہواں سال (مکّی دور)

اسباق و عمل

(دوسری بیعت، 72 سے)

- بیعت کی ہر بات کی روشنی میں اپنے آپ کو جانچیے!
- ہجرت کی اسپرٹ اور مقصد کو یاد رکھیے!
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ۔۔۔مہاجر وہ ہے جو ان کاموں کو چھوڑ دے جن سے اللہ نے منع فرمایا۔ (بخاری: 10)

UNDERSTAND AL QURAN ACADEMY
To subscribe, please visit:
www.understandquran.com/dailypost

تیرہواں سال (مکّی دور)

ہجرت کی اجازت (عام مسلمانوں کو) (1)

- مشرکین مکہ کے ظلم و ستم کی وجہ سے مسلمانوں کے لیے مکہ میں رہنا دشوار ہو گیا تھا۔
- اب مدینہ میں اسلام پروان چڑھنے لگا تو دوسری بیعت کے بعد آپ ﷺ نے مسلمانوں کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی اور اہل ایمان آہستہ آہستہ ہجرت کرنے لگے۔

UNDERSTAND AL QURAN ACADEMY
To subscribe, please visit:
www.understandquran.com/dailypost

تیرہواں سال (مکّی دور)

ہجرت کی اجازت (عام مسلمانوں کو) (2)

- صحابہ کرام نے ہجرت کی خاطر بڑی قربانیاں دیں۔
- کسی کو گھر بار، مال واسباب چھوڑنا پڑا تو کسی کو تجارت اور کاروبار، رشتے دار، باپ، بھائی، بیوی و بچے وغیرہ۔
- مگر وہ خوش تھے کہ اب مدینہ جاکر پوری آزادی سے ایک اللہ کی عبادت کر سکیں گے۔

UNDERSTAND AL QURAN ACADEMY
To subscribe, please visit:
www.understandquran.com/dailypost

تیرہواں سال (مکّی دور)

اسباق و عمل

(ہجرت کی اجازت (عام مسلمانوں کو) - 3)

- اللہ کے نیک بندے اپنے ایمان کی حفاظت کی خاطر ہجرت کرنے سے بھی پیچھے نہیں ہٹتے ہیں۔
- ہر دور میں دین حق کی نہ صرف مخالفت کی گئی بلکہ سچے دین کے ماننے والوں کو مختلف تکلیفوں کا سامنا بھی کرنا پڑا، مگر آخر کار حق غالب ہو کر رہا۔